يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا أَوْ إِنَاثًا" (مسند احمد و سنن الترمذی مع التحفہ ص ۳۶۲/۲)

"لڑکے پر دو بکریاں ہیں اور لڑکی پر ایک، اور تم پر کوئی حرج نہیں خواہ جانور نر ہوں یا مادہ۔"

بعض لوگوں میں یہ بات مشہور ہے کہ لڑکے کے لیے نر جانور ذبح کرنا چاہیئے اور لڑکی کے لیے مادہ جانور[1]، اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔ یہ بات محض لاعلمی اور جہالت پر مبنی ہے۔

(جاری ہے)

---

[1] تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو راقم الحروف کا مضمون "اسلام اور حقوقِ اطفال" قسط دوم ماہنامہ میثاق لاہور جلد ۱۰ عدد ۱ و ۲ ص ۴۲

شعر و ادب

ڈاکٹر مسرت بیگم (لکھنؤ)

بے پردہ بیگمات

پردہ اٹھا تو حسِ شرافت کہاں رہی؟
دینِ محمدی سے محبت کہاں رہی؟

آزاد ملک ہو گیا آزاد بیبیاں
قرآن اور حدیث سے نسبت کہاں رہی؟

اسلام نے لگائے تھے عورت میں چار چاند
بے پردہ ہو کے حسن کی نکہت کہاں رہی؟

افسوس تم نے کھو دیا اپنے وقار کو
دنیا میں اور دین میں عزت کہاں رہی؟

قرآن اور حدیث کو دل سے بھلا دیا!
دل میں رسولِ پاک کی عظمت کہاں رہی؟

افسوس پردہ پڑ گیا مردوں کی عقل پر!
بے پردہ بیویاں ہوئیں غیرت کہاں رہی؟